

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_224694**

UNIVERSAL  
LIBRARY









MUHĀVARĀT-I-FĀRSĪ

محاورات فارسی

مع ترجمه هندی

مصنفه

جناب رورنڈید و رڈسیل صاحب

منتظم مدرسه مارس و فلوآف یونیورسٹی

برای افادہ متعلمان مدرسہ فرہور و دیگر طلبہ بار دوم

در مطبع نظام المطابع مدراس مطبوع گردید

ماہ اگست ۱۸۷۹ء عیسویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَحَاوِیۃٌ مُّتَعَلِّقَةٌ خَانَه

از پبلہ خانہ بالا برد -

اوبرسکوی درخانہ شامی نشیند -

درخانہ شاجید اُطّاق است -

کسی درخانہ دُوقِ الباب سیکند (یا لکوب

بر در می زند -

قلیان دستِ راجّی کین و از بر آں مہمان

قلیان دستی شکستہ است لیکن قلیانِ فرشی

گوک است اگر خواہید بہ برم -

بہ مہمان بگوئید سہذ و بداد کہ قدری دستم

گیر بہ خدمت می رسم -

استب ان شخص وعدہ من گرفتہ است و من

سزای پرستہ او بجا -

وہ تمہارے گھر کے چبوترے پر بیٹھتا ہی

تمہارے گھر میں کتنے کوٹھری ہیں -

کوئی شخص تمہارے گھر کا دروازہ کھولتا

ہی یا دروازے کا حلقہ مارتا ہی -

سُلفہ بھر کر اس مہمان کے پاس لیا -

کلی کا حقہ بھوٹ گیا ہی لیکن فرشی حقہ صاف

ہی اگر تمہاری مرضی ہو تو لیا تا ہوں -

مہمان کو بولو کہ معاف کر دے میرا حقہ میں

کام ہی میں آتا ہوں -

وہ آج کی رات مجھے دعوت دیا ہی اور من

بہمانیٰ اور خواہم رفت -

من بدیدن فلان شخص و فتمہ بودم آن باز  
و بدید من آمد -

من بآن صاحب سر قفل دادہ ام لیکن من  
خانہ راضی نمی شود ازین جہت سر قفل مرا  
پس بدہید -

در قوی خانہ شا چند قسم عمارت است -  
دو عرسی - دو کو شواری - یک بہشت دری  
و یک عمارت آئینہ کاری - و چار زیر زمینی  
یک بالا خانہ - دو ماہتابی - دو پیش بام  
در خانہ پادشہ است -

حساب ناظرین را بکشید

در ان باغ آتش پُر خانہ و طویلہ و مبرز (یا  
بیت الخلاء) و صندوق خانہ است -  
سماورہ آتش بکن و قدری از چای کشہ  
در قوی قوری نقرہ بریز -  
بہ آقا عرض بکنید کہ وہن شیر سادہ و کسکہ است

اسکی دعوت کو جاؤ گنا -

میں فلا نے شخص کی ملاقات کو گیا تھا وہ  
میری باز دید کیا -

میں انکو گھر خالی کر کر اپنے کو دینے کے لئے  
کچھ پیادیا ہوں لیکن صاحب خانہ راضی  
نہیں ہوتا ہی اسلئے گھر خالی کرنے دیا سو  
میسہ مجھے واپس کرو -

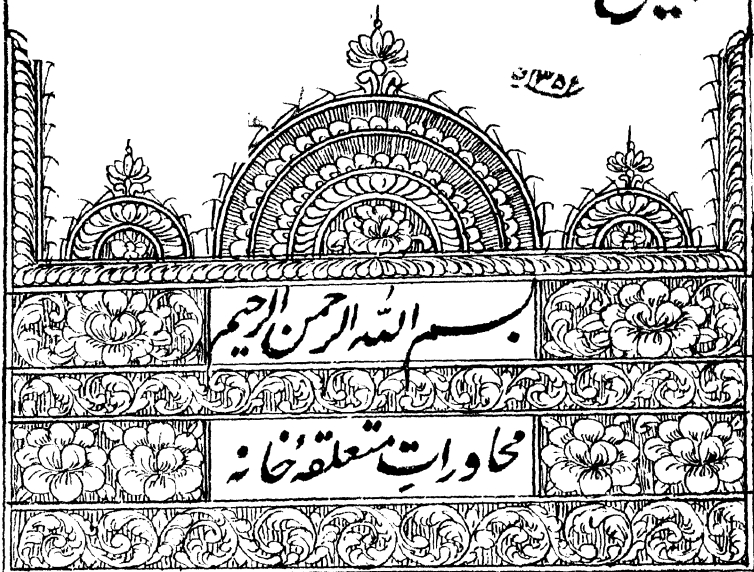
تمہارے گھر میں کتنے قسم کے کوٹھریاں ہیں -  
دو کوٹھری آئینے کے دروازے کی اور دو  
خلوت کی کوٹھری اور آٹھ دروازہ کی کوٹھری  
اور ایک کوٹھری آئینے سے بنی ہوئی اور  
چار تہ خانے ایک بالا خانہ دو نیچے کے اسار  
دو اوپر کے اسار ہمارے بادشہ کے گھر میں  
بتلور سے حساب لیو -

اس باغ میں با درچی خانہ اور طویلہ اور پانی  
اور صندوق خانہ ہی -

کشتی کو گرم کر اور تھوڑی چینی چار و پھری  
چا دان میں ڈال -

تمہارے صاحب کو بولو کہ ملو کسٹھ کی کاشت





سزای پستے او پر جا۔

وہ تمہارے گھر کے چبوترے پر بیٹھتا ہی۔

تمہارے گھر میں کتنے کوٹھری ہیں۔

کوئی شخص تمہارے گھر کا دروازہ کھٹکتا

ہی یا دروازے کا حلقہارتا ہی۔

سلسلہ بھر کر اس جہان کے پاس لیا۔

کلی کا حقہ بھوت گیا ہی لیکن فرشی حقہ صاف

ہی اگر تمہاری مرضی ہو تو لیا تا ہوں۔

جہان کو بولو کہ معاف کر دے میرا حقہ میں

کام ہی میں آتا ہوں۔

وہ آج کی رات مجھے دعوت دیا ہی اور میں

از پلہ خانہ بالا برو۔

اوہ بر سکوی درخانہ شامی نشیند۔

درخانہ شاہیند اُحلاق بہت۔

کسی درخانہ دق الباب سیکند (یا الکوب

برور می زند۔

قلیان دستری راجاق کین واز بر آں مہان

قلیان دستی شکستہ است لیکن قلیان فرشی

لوگ بہت اگر خواہید بہ برم۔

بہ مہان بگوئید معذرت دربار کہ قدری دستمر

کیر بہت خدمت می رسم۔

استب ان شخص وعدہ من گرفته بہت دن

بہمالی اور خواہم رفت -

من بدید فلان شخص موقتہ بودم آن باز  
دید من آمد -

من بآن صاحب سر قفل دادہ ام لیکن ضا  
خانہ راضی نمی شود ازین جهت سر قفل مرا  
پس بدید -

در توی خانہ شما چند قسم عمارت است  
دو عری - دو کو شوری - یک بہشت دری  
و یک عمارت آمینہ کاری - و چار زیر بنی  
یک بالا خانہ - دو ہاتابی - دو پیش بام  
در خانہ پادشہ است -

حساب ناظرین را بشید

دران باغ آتش پز خانہ و طویلہ و مبرز (یا  
بیت الخلا) و صندوق خانہ است -

سامو را آتش کبن و قدری از چای نشہ  
در توی قوری نقرہ بریز -

بہ آقا عرض کنید کہ وہن شیر سادہ رنگہ است

اسکی دعوت کو جاؤ گنا -

مین فلانے شخص کی ملاقات کو گیا تھا وہ  
میری باز دید کیا -

مین انکو گھر خالی کر کر اپنے کو دینے کے لئے  
کچھ مہیا دیا ہوں لیکن صاحب خانہ راضی  
نہیں ہوتا ہی اسلئے گھر خالی کرنے دیا سو  
مہیہ مجھے واپس کر دو -

تمہارے گھر میں کتنے قسم کے کوٹھریاں ہیں  
دو کوٹھری آئینے کے دروازے کی اور دو  
خلوت کی کوٹھری اور آٹھ دروازہ کی کوٹھری  
اور ایک کوٹھری آئینے سے بنی ہوئی اور  
چار تہ خانے ایک بالا خانہ دو نیچے کے اسار  
دو اوپر کے اسار ہمارے بادشہ کے گھر میں  
ستور سے حساب لیو -

اس باغ میں با درچی خانہ اور طویلہ اور پانی  
اور صندوق خانہ ہی -

کشتی کو گرم کر اور تھوڑی چینی چار و پھری  
چا دان میں ڈال -

منہارے صاحب کو بولو کہ ملو کھٹلی کا توت

آن دست پیالہ نمکین بیار۔

آن قاشق ہمای چای خوری را بر

در استیکان بلور سنجین بریز

امروز من فلان جا چند قاشق شمشاد دید

به پیش خدمت من حکم بدہ بلکہ قلیان بیار

باشیز من بگوئید کہ امروز غذا انتہا بکن

در بشقاب اور پنج نیست یک بشقاب

چلا و از برای او بر۔

آن فغان مودار شدہ است۔

چند قاشق معاش خوری بیار۔

آہنا فغان نمکین چای خوری دارند

امروز از برای شراب خوردن نقل خوبی نام

یک بغلی عرق جمل حیات بیار۔

قورئی شمار پنج است یا فقرہ۔

این چیز مارا توئی سفت بگذار۔

آن بیمار بتری است و این بیمار از توئی رنج

نمی تواند پاسد۔

یک چفتی بدر بن۔

خشت مال یا خشت زن اطلبید کہ مکتفد

وہ سٹھ پیالہ اور اسکے نیچے کی رکابی کالا۔

چاٹنے کے چمچے لیجا۔

بلوری گلاس میں سکنجین ڈال۔

آج کہیں تھوڑے لکڑے کے چمچے دیکھا ہوں

میرے قبل کہ حقہ لاؤ بول۔

میرے باورچی کو بولو کہ آج غذا پکا۔

اسکی رکابی خالی ہی ایک رکابی بگاڑا

پلاؤ اسکے واسطے لیجا۔

وہ چھوٹا پیالہ بال کھایا ہی۔

کھانا کھانے کے تھوڑے چمچے لا۔

دے چاٹنے کے نیچے کی رکابی سمیت رکھیں

آج شراب کے ساتھ کچھ اچھی گڑک بنیں کھائیں

ایک شیشہ بہت نشہ والی شراب کالا۔

تمہارا چادان پتیل کا ہی یارو پے کا۔

ان چیزوں کو تو گردن میں رکھو۔

وہ بیمار بچھونے پر تباہی اور یہ بیمار میڈ سے

نہیں اٹھ سکتا ہی۔

ایک سنسکل دروازے پر لگا۔

اُس اینٹ بانیوالے کو بلاؤ کہ تھوڑے

خشت بالہ -

بغلام آجور پڑ حکم بہید کہ خشت مارا  
آجور پیر -

معمار را بگوئید کہ این اطاق را آجور نما  
بکن یعنی کچ بران نباید مالید -

این آوارہ از وطن خود ما در کومہ میمانند

چنین اتفاق افتاد کہ یک لولہ بادوی آمد و  
کہر خانہ را بر داشت -

این دیوار کہ نزدیکہ دان (یا نامسور) خانہ نما  
خسیدہ است -

در دل من تشویش بُسیدن آن دیوار است  
این خانہ مثل قفس است ہوا خلی فاسد میکند  
چند قاب پلاؤ بیار -

خانہ آقایی من خوب چیدہ دو اچیدہ است  
آن لیسیر است و این قیم است -

بہ بینید کہ در خانہ نائب داروغہ ہم قابوچی است  
چقدہ ولایت شلوغ شدہ است -

رودہ ناز بالاش من کب کو لی سوختہ است -

اینست بناوے -

فلا نے اینست جلائیو اے کو حکم کرو کہ کچے  
اینئون کو جلاوے -

میسٹری کو بولو کہ یہہ کو تھری اینست نظر  
آئی سر کیا بنا لینے گچی مت کر -

یہہ لوگ جو اپنے وطن سے آوارہ ہوے  
ہین جھونپڑی مین رہتے ہین -

ایسا اتفاق ہو کہ ایک گرہ باد آیا اور  
بھوس کے چھرون کو اڑا لے گیا

یہہ دیوار جو تمھارے گھر کے پرنا لے کیٹھے  
ہی تر ہو گئی ہی -

میرے دل میں اس دیوار گرنے کا اندیشہ ہی  
یہہ گھر خیرے کے سر کیا ہی ہوا رہن مین یا گم  
مختورے قاب پلاؤ کے لا -

مارے صاحب کا گھر خوب آراستہ ہی  
وہ مان موی ہی اور یہہ باب ہوا ہی -

دیکھو ملک کتنا خراب ہی کہ نائب داروغہ  
کے گھر میں بھی دربان ہی -

برکتے کا غلاف ایک گلی کے سوراخ سے چھل گیا

ہمارے لئے لائے سو بھول کے طرہ کو میرا گھیر  
دیا ہی۔

اگر کسی کو بچھو کاٹے تو مٹا ایک انجھار کا دلا  
اُس پر رکھ تا اسکے زہر کو جلا دیوے۔

اس انجھار کی اگیتی کو کولسے سے بھر کر لا۔  
میرے دو سر گھوڑے لئے ایک چھپرہ بنا۔  
شہر کے محاصرین پہلے اس ج کو لے لئے جو  
قلعے میں محفوظ جاے ہی۔

تم رات کا کھانا کب کھاتے ہو۔  
اُس پرانے فرش کے سٹھ کو دیکھو اگر جھنگیا  
ہی تو پیوند لگاؤ۔

اس صاحب کے گھر میں انگریزی نکلے گی۔  
آج میں تمہارے بلوری گلاس شربت  
پیا۔

ایک سری لانا مہاراجی پر جاؤں۔

یہ سری جیتم بنا سے برکتے سر زبان ہیں  
حسن کے بیچے کے سوانح کو کھو کہ اپنی سرگیا ہی  
اُس تپی دان میں موم جی سلگا کر لا کر اُس پر  
دماختے سو قذیل ضرور نہیں۔

دست کلی کہ انہو ہی مائے آورہ بودید پس مر  
آرزو بخش کر وہ دست۔

اگر کسی باعقرب بزد مٹا یک خرگاہ تاش بالا  
آن بگذارتا زہر آنرا سوزد۔

این منقل را پر از زغال کر وہ بیار۔  
از جہت اسپ دیگر من یک کپر بساز۔  
محاصران شہر ایک حاکم اول گرفتند۔

شما چہ وقت شام میخورید۔  
آن دست فرشتی کہ بندہ را بہ مینیہ اگر بارہ  
شدہ است وصلہ بنید۔

در خانہ آن آقا بادین فرنگی است۔  
امروز من چند استیکان بلور شربت  
نوشیدہ ام۔

یک سدی بیار تا بالائے بام بروم۔

این سدی کہ شما ساختہ اید چند پد میخورد۔  
زیر آب چاہ منج ابکشید کہ آب کندہ است۔  
آن لابلہ را شمع زردہ روشن کن بیار مگر  
کاسہ لالہ ضرور نیست۔

<p>یہ گھر حوینہ لگایا ہوا ہے۔</p>	<p>این خانہ سفید کاری است۔</p>
<p>Mr. Mr.</p>	<p>محاورات متعلقہ غذا</p>
<p>تھوڑا سیب کا مرہا اوڑنا رنگی کی جلی لا  میرے نوکر کو بولو کہ میرے واسطے دود کی چلاؤ  بگارا پلاؤ پکا۔  تھوڑے سے تلے ہوئے اندھے لا۔  مرغ کا مُسنن اچھا تیار کر۔  تھوڑا بینگن کا سالن لا۔  تھوڑے اندون کو نیم پرشت کر۔  تھوڑا سیخ کا کباب لا۔  اُس بانی گوشت سے تھوڑا بوتلی کا کباب بناؤ  تھوڑی گنجی لاؤ۔  تھوڑی چھلج لا۔  تھوڑا پکے کا دہی لا۔  تھوڑا اسکھ لا۔  تھوڑا دودھ دہی ہوا اور میو جو اس کا طباہ  تھوڑی ملائی لا۔  تم جو کل کی رات وہی بات تھے بھٹو گئی  اس قدر مت کہنا کہ تیرا بیٹ بھٹ جاوے</p>	<p>قدرے مرہاے سیب بستنی نامیج بیار  حکم بہ بید بنو کر من کہ کجیت من قدری ڈیہ  چلاؤ (یا چلو) کر مکن  قدرے کو کو بیار۔  آن مُسنہ مرغ را خوب درست بکن۔  قدری فُسنجان بیار۔  چند تا تخم مرغ نیم رو بکن۔  قدری کباب سیخ بیار۔  قدری ازان گوشت بیات شدہ کباب گنجیہ  قدری آتش بیارید۔  قدری آب و دغ بیار۔  قدری ماست کیدہ افتادہ بیار۔  قدری کرہ بطلید۔  قدری شیر ماست و کنکر ماست بیار۔  قدری سر شیر بیار۔  ماستی کردیشب بے ایدریدہ است۔  آنقدر خور کہ شکمت بہ بکد</p>

اُن کرہ بر میدہد۔

امروز احوال قدری مختلف است وقت  
ہنار بجیت من یک قدری کت کوشت بیار  
بہ پیش خدمت من بکو کہ ریز مای طعام را  
بر چین۔

یک سر قلیان ازان متبا کو ی عطری  
چاق کن بیار۔

اینقدر چلو مخور می پکی۔

اُن مای بجیت چاشت من بر تابہ سر بخن  
چند سینی بیار۔

دیر و نہ من در خانہ اُن شخص رفتم و بدم  
کہ نامانی بی قاتی میخورد دل باحوال دوست  
این قلند خیل تر یک میخورد۔

از پیش اُن قنادیک قدری ترشی موسیر یا  
یک چند بغلی ترشی جاشیر بیار۔

در انبار این نافوا چند تا پوی کندہ است  
من کا ہی نان قطیر خورده ام۔

از گرمی آفتاب کوشت ہمہ بردہ است  
علک بیار و این آرد را علی کن چرا کہ نوکر

وہ مسکہ بد بوئی۔

آج میرا مزاج بد لایق تین پہر کے ناشتے کو  
میرے لئے تھوڑا شور بالا۔

میرے میٹی کو کہہ کہ کھانے کے دانے  
اٹھاوے۔

ایک چلم بنگالی گڑا کو بھرا اور لا

اتنا بگاڑا پلاؤ مت کہا کہ تو بچک جاو گیا  
اس مچھلی کو دسٹے میرے صبح کھانیکے توے پر گرم کر  
تھوڑے خوان لا۔

کل کے روز میں اسکے گھر کو گیا اور دیکھا  
کہ فقط روکھی روٹی کھاتا ہی میں اسکے حال ترنگیا  
یہہ فغیر بہت افیون کھاتا ہی۔

اُس حلوئی کے پاس تھوڑا پیاز کا اچار یا  
یا ایک شیشہ جاشیر کے اچار کا لا۔

اس نان بائی کے انبار میں کتنے بڑے نوکر کھینچے  
میں کبھی بے خمیری روٹی نہیں کھایا ہوں

آفتاب کی گرمی سے تمام گوشت بوسیدہ ہو گیا  
باریک جھلنی لا اور اس آٹے کو جھلنی کر کوئی نہ کوئی

<p>فقط موتی جھلنی کیا اور آتا موتا ہی۔  تم لہسن بہت کھاتے ہو۔  اس دوا کا پرہیز کیا ہی۔  بچ اور سکنجین پیاس کو بجھاتے ہیں  اچار کا مرتبان لا۔  تھوڑا مر با نارنگی کالا۔  برا طبیب پادشاہ کھانا کھاتے سو  وقت حاضری۔  ہم جنرل کے گھر میں دعوت کو گئے سو  کھانا کھائے بعد وہ بہت اچھی برف کھاتے  ران بکرے کی بہت مرہ دار ہی۔  تم حقہ پیتے ہیں یا نہیں۔  نہیں۔ میں حقہ نہیں پیتا ہوں مگر چوگانی  پیتا ہوں۔</p>	<p>میں غریبوں کو دوا دے دیر ہے۔  شما سیر بیا ریخوید۔  پرہیز این دوا چہ چیز ہے۔  بچ و سکنجین رفع عطش میکند  گلوک ترشی را بیا۔  قدری مرتابی بالنگ بیا۔  حکیم ہاشمی وقتیکہ پادشاہ طعام میخورد  حاضر ہے۔  وقتی کہ مادر خانہ میرنج بہ جہانی رفتہ بودیم  بعد از غذا خوردن بشتنی بسیار خوبی آورد  پاچہ کو سفند خیل لذیذ ہے۔  شما قلیان میکشید یا نہ۔  نہ خیر۔ قلیان کش نیست مگر چق (یا  سبیل) می کشم</p>
--	---

h. h.

محاورات متعلقہ لیا

h. h.

<p>میرے لئے الفانی لانا سوئی۔  وہ عورت گھری کیا ہوا رومان بہت عمدہ  سر پر اور ہی لیکن رومان کے دونوں  انہو کو جو گلے کے نیچے رہتے ہیں انہی کو</p>	<p>سوزن سنجی نہ سوزن خیاطی بزرگ منی  آن زن چارقد خیل خوبی دارد و لیکن  اونہ پر کلوش سوزن زندہ ہے۔</p>
---	---



این گریاس خیلی کلفت است -

آن پارچه را از پنبه شکاری ساخته اند

خواب این مایهوت نہ رفته است -

خیاط را بگو کہ بر قبای من قیطون بدوز

آن آقا سر بایستہ است و رخت خود را برید

من یک زوج دستکش خریدہ ام -

پیش آن اُرسی دوزان کفش اُرسی پاشند

نخوابیدہ بر -

من دیر وزمی خواستم بیرون بروم

چنگمہ پاکردہ بودم -

اگر کسی کفش سربانی پاکند جراب نیز پا

باید کرد -

این کرک کو سفند باے کشمیری از برای شال

بافتن بسیار خوب است

آن زن علنکو دست کردہ بود -

آن سرباز تسمہ تفنگ خود را کل کیو زد

من لباس خود را عوض میکنم

شما عمامہ تان را چند زرعوی بندید عمامہ

من یک طاقتہ است -

بیہ تماث بہت موٹا ہی -

وہ کپڑا پیلے رنگ کے روئی سے بناے ہیں

رون اس نبات کی نہیں گئی ہی -

وزنی کو بول کہ میرا پریشانی دوری ہو

وہ صاحب گام من ہی اور اپنا لباس پہنتا ہے

میں ایک جوڑی دستیان مول لیا ہوں

اُس چار کے پاس چہرہ ہواں جو تہ

لیجا -

میں کل باہر جانے کا ارادہ کیا اور گرگے

نمک کے موزے پہنا -

اگر کوئی ترچا پلی کے جوتے کے سر کا

پہنے تو پاشیا بے بھی پہنا چاہئے -

یہہ چھوٹے بہتر بال کشمیری مکرون کے شال

بننے کے واسطے بہت اچھے ہیں -

وہ عورت ماتھ میں بنگریاں پہنی تھی -

وہ سپاہی بچہ بدوق کے دو والی پڑاتی چوٹ لگایا

میں اپنے لباس کو بدلاتا ہوں -

تم کتنے گر کی بگڑی بانڈہتے ہو میری بگڑی

ایک تھان کی ہی -

آیا ان زنی کہ شاد و دیر و زودیدہ بود پیچ طلا  
و فقرہ در سر و بران بود -

تکمہ بزرگ است و ماد کی کوچک است  
این ماد کی این تکمہ را نمی خورد -

در فصل زمستان اکثر لباس پورک میزنند  
کمر چین شال بیا رچین خورده است -

در سر پاچہ زیر جامہ من کو کی بزنند -  
استین خود را تکمہ کن -

آیا در ولایت شاجراب را بیل چشید  
بلی لیکن شال با نکشت می بافند

دیر و زک من بہ دہانی رفتہ ام من لنگہ  
لنگہ شدہ است -

یک زنی رو بند زودہ بود -

این شال شو کو لہ شال را برداشتہ میرود  
من دوسہ دست لباس ہمراہ آورده ام

این بل شال با ف اکثر قبا ی کر باسی می پوشند  
ساعت من نا کوک است من کوک میکنم

درین فصل اگر کسی از شالہا غافل بشود بی  
می خورد -

وہ عورت جب کو تم کل کے روز دیکھے تھے  
کچھ زیور پہنی تھی -

گندی تری ہی اور خواجہ چھوٹا -  
یہ خواجہ اس گندی کو بس نہیں -

تھند کالے کے موسم میں اکثر کپڑے کو چھڑاتی تھی  
تمھاری کڑی میں بہت چین ہیں -

ازار کے نیچے کی چٹنی میں تاکہ مارو -  
استین کو گندی لگاؤ -

کیا تمھارا ولایت میں پائیا سلائی بنتے ہیں  
ہاں - مگر شال انھلی سے بنتے ہیں -

کل کے روز جو دعوت کو گیا تھا میرا جو تہ  
بدل کر بے جوڑ ہو گیا ہی -

ایک عورت برقعہ اوڑھی تھی -

یہ شال دھو والا شال کا گٹھا اٹھا کر لیجا تا کر  
میں دو تین جوڑے کپڑے ساتھ لایا ہوں

اکثر یہ شال بننے والے تات کا قبا پہنتے ہیں  
میری گھریاں بند ہی میں کیلی دیتا ہوں -

اس موسم میں اگر کوئی شالوں سے غافل  
ہو تو کیرا مار تا جی یا کھاتا ہی -

<p>پاشنہ کش لاکھ جو تا پہنوں - ای جو تے اتھانیوالے میر پاؤن جو تے نکال</p>	<p>پاشنہ کش ارسی را بیار کہ ارسی را پاکنم - ای با ساقی اُرسی مرا از پا بیرون کن</p>
<p>Am. Am.</p>	<p>محاورات متعلقہ باغ</p>
<p>عسکری انگور سچ ہنیں رکھتا ہی - تمھارا باغ کتنے تو لیسیم یا کافی کا ہی - میرے باغ میں چبوترہ ہنیں - مالی کو حکم کر کہ باغ کو پانی ڈالے - اس بہتے پانی سے جو تمھارا باغ کے اندر بہتا ہی کتنے حصے تمھارے ہن - اس مٹی کے تئی میں چھوٹا جھار پیر - اس سبز رنگ کے جھار و نکو پھول خوب آئیں ایک پیرنے کی شاخ اس جھار سے کاٹو - تمام جھار و نکو چھاتی کرو - اس جھار کا پھل بہت پھیکا ہی - جو کچھ اس باغ میں ہی جلدی توڑ لو گرنہ ہمارے علاقے سے جاتا رہیگا - کتنے قسم کے پھول تمھارا باغ میں ہن تم بیگن کھاتے ہو - بادام کی لکڑی گھٹ ہی -</p>	<p>انگور عسکری ہستہ ندارد - باغ شما چند قصب است - در باغ من تخت کاہ نیست بر باغبان حکم بدہ کہ باغ را آب بدہد - ازین آب روان کہ توی باغ شما می آید چند جہ مال شما است - درین کندہ کل درخت کو چک نشان اسال درخت های باغ ما خیلی شکوفہ کردہ یک جرئت از ان درخت بزنی - ہمہ درخت ہارا پر تال بکن - میوہ آن درخت بسیار دلش است حاصلی کہ درین باغ من است بزودی بچنید اگر نہ از دست ما بیرون رود چند جوہر کل در باغ شما است - شما باد سجان میخوارید - چوب بادام پر است -</p>

در سر کوچہ باغ ماست تل رشت ریزی دو  
مخاک خاکستر ریزی واقع است  
چوب آن درخت بسیار صلب است این  
خیلی تر دست -

چند طبق کش هستند کہ مستری میوه آن باغ  
را برای فروش می برند -

یک تره ازین درخت بکن بیار -  
به باغبان بگوئید کہ آن تلوارہ زر را پائین  
چند خوشه انگور عسکری بچین بیار من چند  
تینکہ ازان خوشه کنده خوردم خیلی شیرین بود  
در باغ من چند چال مورچه است دفع آن  
نمی شود -

چند تنار کاشی بخر بیار -  
اقسام درخت کردو در باغ ماست لیکن  
یک درختی است کہ ہمہ کردوش پوک اند -  
میوه درخت ما هنوز چنکہ است -

به کا کا سیاہ من بگوئید کہ بین در بازار  
شفقا کو کیری آید -

هر چند خیال میکنم امروز پنج میل به میوه ندام

ہمارے باغ کی گلی میں تین تل کچر اڈانے  
کے اور دو گڑے راکھ ڈالنے کے ہیں -  
اس جھار کی لکڑی بہت سخت ہے اور اسکی  
بہت نازک -

چند میوہ فروش ہمیشہ اُس باغ کے میوے  
بیچنے کو لیجاتے ہیں -

ایک جھڑی یا باریک ڈالی جھار نکال لا  
مالی کو بولو کہ منڈ ہے پر کی انگور کی سب کچھ نکال دو  
انگور عسکری کے چند خوشے توڑ کر آئیں تھوڑے  
ڈالیاں اُس خوشے سے نکال کر کھا یا بہت میٹھے  
میرے باغ میں تھوڑے سیونٹیوں کے  
ہڈ ہیں کہ دفع نہیں ہو سکتے -

چند چینی گلدان خرید کر لا -  
ہمارے باغ میں اخروت کے جھار اقسام  
کے ہیں مگر ایک جھار کے اخروت تمام مغربز  
ہمارے جھار کا میوہ ہنوز کچا ہے -

میرے غلام سے پوچھو کہ بازار میں شفقا  
ملتے ہیں -

بالکل آج میوے کی کچھ خواہش نہیں کرتا ہوں

لیکن اگر خربزہ یا مندوانہ یا آلوزر دیا آلو  
 بالو یا ہلو یا آلو کیلاسن باشد قدری میخورد  
 این تخت کاہ باغ را آب پاشی کن لیکن  
 ترشح بہ کلبا کن۔

میان این درخت کرد و دانکور یک تیرس  
 تفنگ است یا نہ۔

بباغبان بگوئید یک قدری چغندر یا قدری  
 شلغم بیار۔

اطبا نوشتہ اند کہ ہر کس کہ باقلہ میخورد  
 خرف می شود۔

یک کودی بکنید۔  
 چند تخم خیار کہ زوہ این گود (یا زور)  
 میخوابد یا نہ۔

بجہت زور زمین تپالہ کاب یا پین پیا  
 پسٹل کو سفند یا فضندہ کہوتر ازین ہمہ کد ام  
 بہتر است۔

من کمبیزہ دوست نمیدارم۔  
 بہ آنجورہ این درخت آب بدہ۔  
 زیر کُزہ درخت انار را آب پاشی کن۔

لیکن اگر خربزہ یا تربز یا زرد آلو یا آلو بالو  
 یا ہلو یا سفید آلو ہو تو متھورا کھاؤ گنا۔  
 باغ کے مندہ ہے پر پانی چھڑ کو لیکن بھولو  
 پر چھڑ کا دمت کر۔

اس اخروٹ کے جھار اور انگور کے دریا  
 میں فاصلہ بندوق کے تپہ کا ہی کہا۔

مالی کو بولو کہ متھورے چغندر یا شلغم

اطبا لکھے ہیں جو شخص کہ ہر کھا تا ہی  
 احمق ہوتا ہی۔

ایک گرہا کھو دو۔  
 متھورے لکڑی کے بیج جو پیر ہوا کو برد  
 ضروری یا نہیں۔

زمین کو برد دینے کے لئے گوبر اور لید  
 اور میگنی اور چخال میں کپا  
 بہتر ہی۔

میں کچا میوہ پسند نہیں کرتا ہوں۔  
 اس جھار کے نالے میں پانی ڈال۔  
 انار کے جھار کے سایہ تلے پانی چھڑ کو

ریشہ این درخت و کُندہ اش مضبوط است جزا و ریزش جھارت کی مضبوط ہی۔

## محاورات متعلقہ کشت و زرع

برعیت مای من حکم بدہ کہ زمین را شمریز  
بکشد۔ (یا جوغ بکشد)  
آن دو کا و پلکی در جوغ بہ بندید۔

آن تخی کہ است دران چار حنہ پاشید  
این زمین بسیار کم محصول خیز دارد  
در و کر بار ابطبید تا آن زمین را  
در و کُند۔

کندم ما کلو خوش است  
با فہر دار را بگوئید کہ با فہار بار دارد  
و بیک جا خرمن کند۔

کندم را کہ کین بکشد و بعد از ان روشن کند  
کندم میکطرف دکاہ میکطرف بریزید  
بار کیر را بگوئید کہ این کندم را بار کن  
توی انبار بریز۔

چند بار ازین کندم را بفرس بہ آسیا  
کہ آسیا بان آن را آرد بکند۔

سبوس از برای چہ خوب است

رعیتو نکو حکم کر کہ زمین کونا گرین۔

آن دو بیل کو جو چیتہ کارنگ کہتہ چہ چہ باند  
ان بچون مین چار حصہ چسکو۔

بہر زمین بہت کم حاصل رکشتی ہی۔  
کُتا و کرنے والون کو بلاؤ تاکہ اس زمین  
کو کُتا و کرین۔

ہمارے گیہون پک گئے ہیں۔

پولے اُٹھانے والون کو کہو کہ پولون  
کو اُٹھا کر ایک جا سے جمع کریں۔

گیہون نکو کُند لاؤ اس کے بعد چھوڑو۔

گیہون میکطرف در پال گھاس میکطرف ڈالو  
حال کو بولو کہ اس گیہون کو لاڈ  
انبار مین ڈال۔

تھوڑے موٹے ان گیہون کے روٹی کے  
گدنگ کو بھیج تاکہ چکی میں سے دے اسکو آنا بناؤ  
بھوسا کہا کام آتا ہی۔

وہ چکی پیسنے والا گدنگ مکے پانی کے  
خزانے کو خراب کر ڈالا ہی۔

پنچکی کتنے سیرری رکھتی ہی  
نان بانی کو تھوڑا آٹا دو کہ روٹی  
پکاوے۔

اسکا بڑا نان بانی اچھا آدمی نہیں  
خمیر کرنے والا بہت خراب خمیر بنا تا ہی  
ایک مدپ کر نیوالے شخص کو بلواؤ تاکہ اس  
لکھیت کی قیمت تمہراوے۔

اس قطعہ زمین میں جو تم رکھتے ہو کبھی  
دبان پرتے ہو۔

تمہاری زمین کو بیل ناگرتے ہیں یا گھوڑے  
اکثر کھیتی کر نیوالے کھیرن میں رہتے ہیں  
باہری یونگی زمین ہی۔

تمہاری زمین کی چوڑائی صد گز نہیں

آن آسیابان کہ بہت تنورہ آسیاب خراب  
کر دہست۔

چرخ آسیاب چند پلہ دارد  
قدری آرد بد مہید بہ نالوا (یا فون پز)  
تاماں بہ پزد۔

شاطر آن خوب آدمی نیست۔  
خمیر گیر بسیار بد خمیر میکند۔  
خمیرتری را بطلبید کہ او باز دید این مزرع  
بکند۔

درین جنہ میں کہ شما دارید کاہی زرع  
شدتوگ میکند۔

این زمین شما را بجا و خیش میکند یا بہ آب  
اکثر بذر کران در دہات می نشیند۔  
زمین باہری زمین افتادہ است یعنی بجا  
پہنامی زمین شما صد فرع میشود یا نہ۔

### محاورات متعلقہ سفر برمی بھری

وہ راستہ سنگریسے دار ہی۔

قریسے کا کھام جھکا ہوا ہی اور سی پانی  
میں شیراز کے سفر کا ارادہ کیا ہوں میر خجی

ان راہ خیلی رملی است۔

دیرق چا در خم است و طباب کہنہ۔  
من عقیدہ کردم کہ بہ شیراز بروم خرمن مرا بیاؤ

میں تمام روز داک خانے میں رہتا ہوں  
میں آج اس گھاٹ کو پہنچتا ہوں۔  
وہاں آبادی نہیں لیکن تھوڑے گھر ہیں  
حکم کرو کہ صباں تھوڑے بندوچی ہمارے  
ساتھ بھیجیو کیونکہ صباں کی منزل کی راہ تنگ اور  
سخت ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ نوکرون کو برطرف کر دوں  
میرے چیراسی کو حکم کرو کہ فلاںے وادی  
میں قیرہ مارے۔

موگری کل کی رات گم گئی تھوڑے عرصے  
دارمیچ ہمارے لئے روانہ کرو۔

ہم قیرہ دور دینے کے سبب صباں  
ہم پر غصہ فرمایا۔

آسمان پر ابر گھٹا کیا تھا اب کالی گھٹائی  
شاید برسات برسیگی۔

آج رات شمالی تھند ہی ہوا چلتی ہی شاید  
برف برسیگا۔

تھوڑے دنوں کے آگے تھوڑے بچے  
بچ کے طوفان میں پھنس گئے تھے اور وہ تھندہ رہ گئے تھے۔

میں ہمہ روز درچرخانہ میمانم۔  
اگر وہاں کر دین کوہ میرسم۔  
اور انجا آبادی نیست لیکن چند درخانہ ہستند  
فرما کہ است حکم بدید کہ چند تفنگچی ہمراہ بفرستند  
چرا کہ منزل فر داکورہ راہ است۔

میخواہم کہ نوکران را عوض کنم۔  
بہ فرارش من حکم بدید کہ چادر در فلان  
وادی بزنند۔

تا کیخ دی شب کم شدہ است چند میخ  
طویلہ بحیثیت مابفرسید۔

بحیثیت آنکہ دیروز ما چادر دور زدہ بودیم  
آقا با غیظ کرد۔

ہوا خیل ابر بود حالا ابر تنگی است احتمال میزد  
کہ باران بیارد۔

امشب شمال خنکی می آید احتمال میزد کہ  
برف بیارد۔

چند روز قبل ازین در راہ چند نفر را برف  
گرفتہ بود و او شان از سر ماسیہ شدہ بودند۔



در فصل تابستان در نجاب پیدا نمی شود اگر  
در پنجان بخ باشد بسیار خوب است  
امروز سفر کرده ام چرا که غره تراق می آید

این راه خیلی سُرست لیکن کم از پنج -  
از جهت سردی هوا و قشلاق نمود تا سوت  
هوا شکسته گردد -  
وقتیکه من از کوه میرفتم کسل فلان میگذشتم

ده سال است که در مدراس مجاورم بعد از  
نقل مقام خواهم کرد -  
این کار پیش پا افتاده من است -  
بجهت این که بنمیدانم که چند کله آب  
درین رودخانه است من عبور نمیکنم -  
حالا موسم پائیز است درین راه بسیار  
شل و گول است -

من بآن شهر که رفتم کوچا ش قلبه  
سنگ کاری بود -

امشب بآن نمیدم و خیلی تاریک است امشب ظلمات

و هوپ کالے میں پانی نہیں ملتا ہی -  
اگر برف کی حویلی میں برف ہو تو اچھا ہی  
آج سفر نہیں کیا ہوں کہ سڑکے رعد اور بجلی کا  
ترساہی -

یہ راستہ پھسلندہ ہی مگر برف سے کمی  
ہو اس سرد ہونے کے سبب وہ گرم میسر ہو گیا  
تاکہ تیزی سرد ہوا کی کمی ہو جاوے -  
میں پہاڑ سے گذرنا تھا سو وہاں لکھری  
گلی سے گذرا -

دس سال سے مدراس میں رہتا ہوں  
اسکے بعد سفر کرونگا -

یہ کام مجھے بہت آسان ہی -  
میں نہیں جانتا کہ اس ندی میں کتنے آدمی  
خاص پانی ہی اس لئے نہیں پار ہوتا ہوں  
اب خزان کا موسم ہی اس راستے میں  
بہت کیچڑی -

میں اس شہر کو گیا اسکے گلیوں میں تھمرے  
جماے ہوئے تھے -

ابھی اس نامت لا دو اسکا ظلم کے سرکار اور یہی

حکم کرو کہ اسباب کو ادھی رات کو روانہ کرین  
وہ صاحب صبح کا تارا نکلے سو وقت  
سوار ہوتے ہیں۔

تم دخانی گازی میں آئے ہو۔

تم گاؤں میں رہنا پسند کرتے ہو  
یا شہر میں۔

وہ سوار چھوٹی مشک نہیں رکھتا ہی

دھوین کی گازی ہوین چلتی ہی باجپ  
اگر وہ پانی گرم نہ ہو تو گازی کبھی چل  
نہ سکیگی۔

تم آگے چلو میں تمہارے پیچھے آؤنگا۔

وہ لوہے کا پتہ جو راستے میں جاہیں

اسپر گازی اچھی طرح جاتی ہی لیکن راستہ  
ہموار ہو دے۔

اس ملک کے باشندے برہنہ پا چلنے کی

عادت رکھتے ہیں۔

مجھے صبان سفر کا حکم ہوا ہی حجرے کے

سفری تھیلوں کو باندھو۔

اس منزل میں بلوچ ہمارا اسباب کو کونے

حکم بدبید کہ بنہ نصف شب بغریسید  
آن آقا و قیکہ ستارہ صبح میزند سوار  
میشوند۔

شمار کا لکھ آتشی آمدہ اید

ایا شما میخواید کہ در دشت سکونت دار  
یا تو می شہر۔

آن سور خیکہ خمیدار و۔

کا لکھ آتشی بدو درہ میرود یا بہ بخار

اگر آن آب تلف نہ داشتہ باشند گا ہی کا لکھ  
نمی تواند کہ برود۔

جلو بردید بندہ از عقب شما خواہم آمد۔

آن آہنیں کہ در راہ نصب کردہ اند در

بالای آن کا لکھ بخوبی میرود ولیکن راہ  
ہموار باشد۔

اہل این ولایت عادت دارند کہ باپتی

میروند۔

من فردا ذی سفر دارم بخدان مارا

بہ بند۔

بلوچ در ان منزل اسباب مرا چو کووند

سقامی ما قوی خلیش بیچ ندارد -  
 این سحرگاه که بار کرده بودیم شر شر باران آمد  
 از قوه من بر غنی آید که به ایران روم -  
 ما میخواستیم برویم تا شب نشده است -  
 وقتی که من سرگردون رسیدم چند دزدان  
 ایل قشقای قشنگ روی من غالی کرد -  
 اگر همراه زوار چاوش نباشد آنها را  
 بسر نخواهند برد -

درین منزل که رسیدیم بیچ میسر شد  
 بغیر از نان چورک -  
 این چار وادار را طلبید اگر چار و اش را  
 بکرایه میداد تا که ایہ کنم -  
 وقتی که دار و بند عباس شدم بیوک  
 در آوردم -  
 من راه را چپ میکنم چرا که درین ده طالع  
 است -

دیر روز که کو بازی میکردیم یک شخص  
 چپلو بود -  
 آرنج من درد میکند -

همارا پانی والا مشک میں کچھ نہیں رکھتا ہی  
 آج صبح کہ ہم اسباب لاؤ زور کارسات آیا  
 میرے سے نہیں ہو سکتا کہ ایران کو جاؤں  
 ہم چاہتے ہیں کہ دن و دالے جاوین  
 جب ہم گھات پر پہنچے تھوڑے چور ایل  
 کے بندوق میرے منہ پر چھوڑے -  
 اگر زیارت کرنوالے کے ساتھ نقیب  
 رہنا نہ تو دے راستہ نہیں چل سکتے  
 اس منزل میں سو عام روٹی کے کچھ  
 میسر نہیں ہوا -

اس گدھے کے مالک کو بلاؤ کہ اگر گدھا  
 کرائے کو دیوے تو کرائے کو لو گھا -  
 جب میں بند عباس میں داخل ہوا  
 مجھے نارو ہوا -

میں راستہ کتر کر دوسری راہ جاتا ہوں  
 کیونکہ اس کھیرے میں وہابی -  
 کل کے روز جو ہم بٹے بازی کرتے تھے  
 ایک شخص بائیں ہاتھ سے کام کر نیا لاتھا -  
 میری کہنی درد کرتی ہی -

چشم او چپ است -

این تاجر درین ایام در شکستہ است یا  
ناوار شدہ است -

یک قاطر کفایت این بار میکند یا نہ -

آن الاغ مالِ کمیت

بہ بینید کہ اسب مرا زین کردہ اند یا نہ -

یک نخل نوی از برای قاطر من بخرید -

از بسکہ ہوا خشک است من خشک شدہ ام

وقتیکہ من در کشتی سوار شدہ ام تا چند روز

باد و نم (یا باد مراد یا باد شُرطہ) مادامتہ

وقتیکہ جہاز ما بکنارہ رسید بزودی تاثر

ماشوہ انداختہ پر خشکی رفتیم -

الحالِ وقتِ مددِ ریاستِ ماشوہ زود

آبی میشود -

باری کہ درین غراب بار کردہ ام مال

بندہ واخوی است -

آیا دریا پرست یا خالی -

باطرافِ چادرِ تجوی کبشید -

جاشوہا این غراب جہاز خود را دلِ سرودہ گرفتند

اسکی انگھہ نہ چچی ہی -

ان دونوں میں اس تاجر کا دیوالہ نکل  
گیا ہی -

ایک خچر اسباب کو بس ہی پائیں

وہ خچر کسا ہی -

دیکھو کہ میرے گھوڑے پر زین باندھیں یا نہیں

ایک نیا اسباب گھٹیلے خچر کیوں سٹے مولا

ہوا بہت تھندی ہی میں سوکھ گیا ہوں

جب میں جہاز پر سوار ہوا کئی روز تک

موافق ہوا تھی -

جب ہمارا جہاز کنارے پہنچا ہم بہت جلدی

سے پڑواؤ اگر خشکی پر آگئے -

اب دریا کے چرناؤ کا وقت ہی پڑوا

پانی میں جلد جا سکتا ہی -

جو اسباب اس برے جہاز پر لاوا ہوں

میرا اور میرے برے بھائی کا مال ہی -

کہا دریا چرناؤ پر ہی یا تار پر -

دریے کے اطراف قنات گھیرو -

ملاحان جہاز کے اپنے جہاز کو چھوڑ دیکر بھاگ گئے

اس سب سے رسی سٹان کی توث گئی جہاز  
تلاطم میں سپر گیا۔

جہاز دگمگاتا ہی لیکن تلے اوپر نہیں ہوتا ہی  
تمھارے داماد کا جہاز کپا قسم کا ہی  
دھوین کا یا پردے کا۔

جب ہم نزدیک اس ولایت کے بندر کے  
پہنچے جہاز کا معلم حکم کیا رسی ڈاکر ناپو  
اور دیکھو کہ کتنے آدمی خاص پانی ہی  
جہاز کب روانہ ہوتا ہی۔

جب جہاز بندر کے نزدیک پہنچا معلم  
غافل ہونے سے جہاز کنارے لگ گیا  
اور زمین میں پھنس گیا۔

وہ جہاز طوفان میں سپر لیکن الٹا ہوا  
وہ جہاز تین کھام کا ہی۔

جنرل کا دیر کتنے دندے کا ہی۔  
راہزن چاکا کہ میرا گلابا دیوے اور میر  
مال کو لوٹ لیا وے۔

جہاز پر گیا سو روز مجھے ملکاٹ ہونی مگر  
میں قی نہیں کیا۔

جہت این ریمان وہاں سخت جہاز میاں  
چار موج گیر آمد۔

جہاز خلی مڑتا میکند لیکن بالاد پائین نشو  
جہاز داماد شاہ جو رست آتشی یا اثرانی  
(یا بادی)

وقتی کہ ما نزدیک بخوران ولایت رسیدیم  
معلم جہاز حکم کر دے کہ نکت بید ازید بنید  
کہ چند سر آب است۔

جہاز کی بر میدارد۔  
وقتیکہ جہاز بہ نزدیک بندر رسیدیم  
غافل شدہ جہاز زمین نشست۔

آن جہاز طوفان خورد لیکن واژو نہ نشد  
آن جہاز تہ دولی است (یا سہ دیگل)  
چادر میر پنج چند دیرک میخورد۔

قراق خوست کہ مرا خفہ بکند و مال مرا  
بہ قراقی بہ برد۔

روزی کہ در جہاز رفتیم کچھ شدہ ام لیکن  
قی نکردم۔

بولشہر سے بمبئی تک جہاز کا کپا نول ہی۔  
 زمین اور لگام وغیرہ لا۔  
 کوئل گھوڑا لا۔

آج دخانی گاری بیابان ہنہیں جاسکتی  
 ہی کیونکہ خزانہ انکار کا قتل گیا ہی۔  
 ایلات کے کئی گروہ ہیں اور اپنے دیرین  
 مین زندگی کرتے ہیں۔

اہل ایلات اپنے دیرین کو لپٹ کر اس  
 جگہ سے گرم سیر ملکوں کو گئے  
 ایلات اکثر پہاڑوں کے درے میں دیر  
 دیتے ہیں اور چرواہا پن کرتے ہیں۔

نول جہاز از بولشہر تا بمبئی چند روپیہ میاں  
 زمین و یراق بیار۔  
 اسپ کوئل (یا برک) بیار۔

کال سکے آتشی امر و زارین جانمی تواند بزد  
 بواسطہ آنکہ تنورہ آتشی شکستہ است  
 ایلات شعب بہ شعب شد و چادر کا  
 خود زندگی کرارند۔

اہل ایلات چادر مائے خود را پیچیدہ و  
 قشلاق کر دند۔  
 ایلات اکثر در و رے کوہ ما چادر میں زند  
 چوپانی میکنند۔

### محاورات متعلقہ صنعت کران

بندوق کا کندہ بنانے والے کو بول  
 کہ یہ بہت خراب کندہ ہی۔  
 یہ نقش جو تم بنائے ہو میرے پسند نہیں  
 تلی میرے صندوق کی جو ہر دار ہی اس لئے  
 یہ کندہ اس کو خوب نہیں۔  
 جھماکی کو بولو کہ اچھے فولاد کی جھماکی میر  
 لئے بھیج۔

کنداک ساز را بگو کہ این بسیار بد  
 کنداک است۔  
 این منبتی کہ شما بیرون آورده اید من پسند  
 بجبت آنکہ لودہ تفنگ من جو ہر دار است  
 این کنداک از برای او خوب نیست۔  
 جھماکی ساز را بگوئید کہ این جھماکی ہلالی  
 از برای من بفریس۔

چتاق خرکوشی خوب نبود۔

نجا گرفت کہ این کاٹ صندوق از برای  
شما ساخته ام۔

جفت و بندان برنجی است و میل در  
آہنین۔

این چارچوب در را کہ شما ساخته بودید  
زنک روغن خوبی بان زردہ بودید۔  
این نجا زردہ و چکش و برہ و کما زابو  
و تاحاق و منج پیچ دارد۔

بران در لولا کو بیدہ است۔  
قدری تراشہ چوب از برای من بیار۔  
در ہای آن خانہ دو دری است۔

بہ پنج کرکوبند کہ چاکوی مرا چرخ بکن۔  
دیروز سنک چرخ آن کس شکستہ بود۔  
دلاکی تیغ دلاکی را بہ سنک سہامیزند۔  
بہ زرد کرکوبند کہ طلائی ساخته از برای نزد  
بفرست۔

انکشتہ ہای نفرئی کہ ساخته بودید نکینش را  
خوب سوار نکردہ بودید۔

راسی فولاد کی چتاق اچھی نہ تھی۔  
ترہی بولا کہ یہ بڑا صندوق تھا ہے  
بنایا ہوں۔

سنگ اسکی میل کی ہی اور اردنڈا  
دروازے کا ہے گا۔

اس چوکھٹ کو جو تم بناے تھے اچھی  
دارلش نہیں والے تھے۔

یہ ترہی زندہ اور متور ہی اور برہا  
اور چٹا اور کوتاہی اور مسوتی منج کھٹا  
اس دروازے پر زما د لگائے ہیں  
تھوڑا لکڑی کا بورہ میرے لئے لا۔

اُس گھر کا دروازہ دو باقی ہی۔  
سانگر کو بولو کہ میرے چاقو کو سان بکڑ۔  
کل کے روز اس شخص کا سان بھوٹ گیا تھا  
ایک حجام سترہ کو سبتی پر گھستا ہی  
سنا کر کو بولو کہ سونے کی گدی میر  
لئے بھیج۔

روپے کے انگوٹھیوں پر نگینہ تم اچھی  
طرح سے نہ بٹھائے تھے۔

بفرست

امروز حاکم حکم کر دہ بود کہ آن شخص را چکباش  
پراز یک کردہ بگردن آن انداختہ آواز بنا  
کردانید۔

اگر معمار بنا شد بنا بیج کار نمیکند۔

غلاف کر احکم مکنید کہ غلاف شمشیر مر از  
چرم بلغار بسازد۔

نزد کر طلای مارا کہ آب کر دجرم آزار گرفتہ  
خالص آزار دہر جہ ریخت۔

این جوی ترازوی کہ این بہنکر ساختہ است  
بسیار بد ترکیب است

این صحاف خوب شیرازہ زندہ است بکتاب  
ارشی دوزان چرم خوب ارشی می دوزد  
ندمال کرمان فرش خوب می سازند۔

ماہوت باف کلیم باف وغالی باف  
حالا کار نمی کنند۔

شمشیر کر اذن بدہ کہ شمشیر مرا تیز نکند۔  
تفنک مرا ساچمہ پر بکن۔

امروز برودر دکان مسکری یک ماہی تباہ

آج حاکم حکم کیا کہ گز گئے تک کے موزونکو  
بالو سے بھر کر اس شخص کے گردن پر رکھ کر  
اسکو بازار میں بھرا دیں۔

اگر میسری ہنو تو کلکتا کچھ کام نہیں کرتا ہے۔  
نیام بنانے والے کو حکم کر دہ میرے توار  
کی نیام بہتر چمڑے سے بنا دے۔

سونار ہمارے سونے کو گلا کر اسکی کثافت  
کو دور کر کر خالص سونے کو سانچے میں آلا

یہ ترازوی دندی جسکو یہ لو مار بنا یا ہے  
بد وضع ہے۔

یہ جلد گر کتاب کو اچھا شیرازہ نہیں بنا دیا ہے  
چار اچھے چمڑے سے چمڑہوان جو تاسیتا ہے  
کرمانج کے قالین بنانوالے اچھا فرش طیار  
کرتے ہیں۔

بنات بننے والے اور کل تیار کرنے والے  
اور غالیچہ بنانے والے اندون کام نہیں کرتے۔  
توار بنانوالے کو حکم کر کہ میرے تلوار کو تیز کر

میرے بندوق میں چمڑے بھرو۔  
آج کسار کے دوکان کو جا کر ایک کرہی



<p>(یا مای تو) بخر بیار و از ان طرف در دکان سفید کری یکدفعہ سفیدش کن بیار۔ بیایا استاد مسکر کولت نزد گشت بدہد</p>	<p>خرید کر کر لا اور پھر قلعی گر کے دوکان میں اسکو قلعی کر کر لا۔ خبردار کہ کسارتجھکو دغا نہ دیو اور کم دیو</p>
---	---

### محاورات متعلقہ اخلاق وغیرہ

<p>ان شخص زیر پوزی جواب داد۔ غلان آقا مرا وعدہ کرفتہ است ومن بہائی اوشان خواہم رفت۔ من بدیدن اور فتم و او باز دید من نیامہ قیم آن صغیر کیست۔ آن کرک بابان دیدہ است۔ از شرق عالم تا غرب عالم ہمہ کس اور می شنند تو باینقدر پزیر ببالان او محسبان۔ آن نوکر من بسیار دل خرج است۔ کا کا می شما خوش صحبت است یا نک حوصلہ برادر بندہ ہنوز غریب است۔ خیلی دلم منجو اہد کہ بانجا برسم صحبت اینکہ دل من خیلی در نیجا شکستہ است۔ آن شخص خیلی خیس (یا کفیس) است آب از دست او نمی چکد۔</p>	<p>وہ شخص قہستانی اور شوخی سے جواب دیا فلا نا صاحب مجھے دعوت دیا ہی اور میں اسکی دعوت کو جاؤنگا۔ میں اسکی ملاقات کو گیا وہ باز دید میری کیا اس چھوٹے بچے کا والی کون ہی۔ وہ دغا باز یا تجر بہ کار ہی۔ مشرق سے مغرب تک اسکو جانتے ہیں تو اتنی خوشامدی اور پاپوسی اسکی مت کر وہ میرا نوکر بہت مسرف ہی۔ تھمارا چھوٹا بھائی خلیق ہی یا کم حوصلہ۔ میرا بھائی ہنوز ناکتہ اہی۔ میرا دل بہت چاہتا ہی کہ دکان جاؤں کیونکہ میرا دل بیان بہت تنگ آیا ہی۔ وہ شخص بہت بخیل ہی کہ اسکے ہاتھ سے پانی بہنیں ٹپکتا ہی چھوٹے ہاتھ سے کو نہیں</p>
--	--

آن کس نچت (یا تمبل) است -

چرا شما اینقدر دماغ می فرودشید -

شما از حرف آن طلاب شانہ کبر مباش -

بنظر شما آن شخص دولائی است من از د

بیج و قنیت ندارم -

کس نتواند کہ زیر حکم من زند -

من یک براتی فرستادم آن زیر برت زد

زبانت را خود بیکر کہ من امر و قدر در دماغ

من مچ دست اورا گرفتم او دست خود را

تکان دادہ کہ بخت -

این نور علی نور است -

اگر کسی عطشہ بکند بگوید خیر باشد و اگر کسی آب

می نوشد بگوید عافیت باشد اگر کسی از در تو

می آید بگوید آخوش آمدید شما و بعد از آنکہ

او می نشیند بگوید شما بسیار خوش آمدید خیلی

مشتاق بودم کہ شما را ببینم -

توی دلمان من مرو - (یا) حرف تو حرف

من میار -

وہ شخص احمق ہی یا سست ہی -

کیون تم اتنا غرور کرتے ہو -

تم اس طالب العلم کے گفتگو سے آزدہ مت

تمہارے نظرمین وہ شخص مہیوہ گویا

ناکارہ ہی مین اسکو بالکل نہیں جانتا -

کوئی میرا خلاف نہیں کر سکتا ہی -

مین ایک حکم نامہ یا فرمان بھیجا وہ اس پر

عمل نہیں کیا -

تم خاموش رہو کہ مین آج کے روز تھوڑا خوش ہوں

مین اسکے پونچے کو بکڑا وہ اپنے ہاتھ کو چھرا

لیکڑ بھاگ گیا -

یہ بہت بہتر ہی -

اگر کوئی چھینکے تو کہے (خیر باشد) اور اگر

کوئی پانی پیوے تو بول (عافیت باشد)

اور اگر کوئی تمہارے گھر کو آتا ہی تو بول (آیا

خوش آمدید شما) وہ بیٹھے بعد بول (شما

بسیار خوش آمدید خیلی مشتاق بودم کہ شما را ببینم)

میرے بات مین دخل مت دو یا میرا خلاف

مت کرو -

آیا شمار ایشیخند میکند۔

برادرِ مالِ بسیار متدین است۔

بعد از دماغ چاقی ہر چیز کہ می خواستم  
ازو پرسیدم۔

اگر کسی پیش ما آرخ بزند (یا اروغ) من  
دوست نمیدارم۔

در مجلس اگر کسی تمرّد قول کسی را بکند خلاف  
ادب است۔

کاهی سہو اکجویم ولیکن اگر دستی ازین معاملہ  
کہ این شخص کردہ است دلش غنج میکند  
لیکن باقی مردم بی دماغ است۔  
برو حائل من مشو۔

از وقتی کہ وارد شدہ اید من ہنوز  
شمار اسیر نہ یدہ ام۔

اگر من حالتی داشتہ باشم خدمت میر ستم۔  
این روز عید کہ بہت شمار دست آقاے  
خود نان را باج کردہ اید۔

شمار ادا این لفظ را واضح گفتند یا بکنایہ

آیا تم میرے سے سخری کرتے ہو (یا مجھے  
امید میں رکھتے ہو۔

ہمارا بھائی بہت دیندار اور آنت داری  
بعد از خیریت پرسی کے ہر ایک بات جو  
چاہا میں اس سے پوچھا۔

اگر کوئی دکار دیوے تو میں پسند نہیں  
کرتا ہوں۔

اگر کوئی مجلس میں کسی بات رد کرے تو  
بلے ادبی ہی۔

کبھی بھول کر بولتا ہوں لیکن اکثر عدا اس  
معاملے سے جو یہ شخص کیا ہی اسکا دل  
خوشی کرتا ہی لیکن دوسرے لوگ رنجیدہ ہیں  
چامیرے آڑے مت آ۔

تم آئے تب سے میں تکو سیری سے  
بہنیں دیکھا ہوں۔

اگر میری خواہش ہو تو تمھارے پاس آؤنگا۔  
آج کاروز جو عید ہی تم اپنے صاحب کے  
ہاتھ کو بوسہ دے ہو۔

تم اسکو یہ بات صاف کہے یا پوشیدگی سے

<p>میں سے جانتا ہوں کبھی میرے لئے کچھ نفع          نہیں لایا ہی۔</p> <p>میں اس شاگرد کو ایک طبیب مارا ہوں۔          وہ صاحبِ لیاقت ہی۔</p> <p>یہ بیان جو تم کرتے ہو نا پسندیدہ ہی۔          وہ اپنی رضا مندی دکھلاتا ہی۔</p> <p>اس بچے کے لئے ایک اتالیق مقرر کر۔          دائر ہی اس مرد آدمی کی لمبی ہی۔</p> <p>فلاں آدمی بسیار گوی۔۔</p> <p>فلاں آدمی میرے سے بہت ضد کرتا ہی          ناکامیاب آدمی جہاں میں بہت ہیں</p>	<p>میں آن شخص اُمی شناسم کا ہی از برای تعارف          چیزی نیاوردہ است۔</p> <p>میں آن شاگرد را یک کشیدہ زردم          آن صاحبِ سواد است۔</p> <p>این توجیہ ناموجہ است کہ شما میکنید          او سرِ رضامی جنباند۔</p> <p>بجہت این طفل لا (یا لالہ) مقرر میکن          ریش آن متشخص بلند است۔</p> <p>فلاں شخص دراج است۔</p> <p>فلاں کس من خیل لجبازی میکند۔          سود نخورده در جہاں بسیار است</p>
---	---

### محاورات متعلقہ جانوران

<p>وہ شخص چھیلے کی دائر ہی والا ہی۔          یہ بکر اموتا ہی۔</p> <p>رنے والے پوتلے یا مینڈک کو میرا گے لاؤ          منگوں سانپ کو بکرتا ہی۔</p> <p>وہ تھوڑے مینڈی جو تمہارا منڈک میں ہیں          آج مینڈی کے بچے کو سچ پر لگاؤ۔</p> <p>دریا کے کنارے بہت پسمان پرے ہیں</p>	<p>آن شخص کوچ یا کوسر است۔          این کوسفند چاق است۔</p> <p>غوج جنگلی را پیش من بیارید۔          موش خرما را رومی کیرد۔</p> <p>آن چند میش کہ در کلمہ ماہست بطلبید۔          امروز آن برہ اٹلک را بہ سچ بزنید۔</p> <p>در کنارہ دریا بسیار کوشن ماہی ریختہ است</p>
--	---

ہم ایک بہت بار بردار گھوڑا رکھتے تھے

یہ چند دل بہت اچھی آواز دلاہی۔

وہ بٹیر میرے تیر کے پتے پر نہیں آیا اس  
سبب سے تیر اسکو نہیں لگی۔

یہ آواز چند کاہی۔

یہ اونٹ جیسے سوار ہوں گو چری کے  
کات سے آرام نہیں پاتا ہی۔

تمام بدن کتے کا پسو سے بھرا ہوا ہی۔

اُس عورت کے سر میں جون بھر گئے ہیں  
وہ کتا تمام دن بھونکتا ہی۔

طوطا بولی بولتا ہی۔

تھوڑے خیل خچر حاکم کے ہیں۔

تمھاری مادیان چمکتی ہی یا نہیں۔

نہیں سدا فی ہوی ہی۔

میرے کتے کا ماتھہ سرک گیا ہی۔

میرا کتا چاٹا کہ چوہے کو پکڑے چوٹا

اسکی ناک کو پکڑ لیا۔

ایک یا بوی دہشتیم خلی بارکش۔

این طرغہ خلی خوش آواز است۔

آن کبک دم تیر تغنک من نیام از جیت  
تیر بان نخورد۔

این آواز بوف کور است۔

این شتریکہ من سوار شدہ ام از ضرب کہنہ  
آرام بنیکرد۔

تمام جون سک پراز لیک است۔

سر آن زن سپش زدہ است۔

آن سک ہمہ روز ہمہ کس عاف عاف (یا عاف)

یاوک وک یاپارس) میکند۔

طوطی فریاد میکند (یا داد می زند) یا بھر

می زند)

چند کند قاطر مال حاکم است۔

ایا مادیان شمارم میکند یا نہ۔

نہ خیر رام است۔

دست سک من در رفتہ است۔

سک من خواست کہ موش را بکشد موش

پوز از گرفت۔

زمین بھلبنڈہ تھی اس لئے میر گھوڑے کا پاؤں  
 پھسل گیا اور گھوڑا گر گیا۔  
 گھوڑا ہنہنا تاہی۔  
 وہ کتا پیاس سے مانتاہی۔  
 یہ بیل جگالی کرتاہی۔  
 یہ کہتے کا بچہ اپنے مان کو بھونکتاہی۔  
 اس ترکاری والے کا گدہ مارینگتاہی۔  
 اُس بلی کا ناخن بہت لمباہی۔  
 بلی مجھے کھکوری۔  
 یہ مینڈک بہت بڑی ہی۔  
 اس مرغی کو دس بچے ہیں۔  
 یہ ایک سرکش گھوڑا رکھتا تھا کہ ہرگز میٹھی  
 گیا لب نہیں جاتا تھا۔  
 وہ گھوڑا ہمیشہ گیا لب جاتاہی اور یہ خوب  
 تڑات جاتاہی۔  
 اسکا گھوڑا ایشک مارا۔  
 بیل اسکو سینگھ چاکر مار دالا۔  
 میرا گھوڑا لات مارتاہی اور کتا تاہی۔  
 جلو دار کو بول کہ کالے گھوڑے کیوڑیں باندھے

از بسکہ زمین سر بود پای سپ من سرید سپ  
 زمین خورد۔  
 اسپ شہنہ میکشد۔  
 آن سگ از تشکی لنگ لنگ میکند۔  
 این کاو نشخوار میکند۔  
 این تولہ سکم بہ مادرش وق وق میکند  
 خراہن سبزی فروش غرغ میکند۔  
 خنج آن کرہ خیلی دراز است۔  
 کرہ مرا خنج زد۔  
 این قر باغہ بسیار بزرگ است۔  
 آن مرغ وہ جوہہ دارد۔  
 یک اسپ سرکشی داشتہم ہرگز زیر غمہ میرفت  
 آن اسپ ہمیشہ سرتاخت میرود و این خوب  
 یورتمہ میرود (یا چارغل)  
 اسپ او جفتہ یا جفتک انداخت  
 کاو اورا شاخ زد کشت۔  
 اسپ من می لگد و ندان میکرد  
 بہ جلو دار بگو کہ اسپ قرہ کہہ رازین بند

<p>اور سبز گھور کیو اور کسی کو گاری میں باندھے۔</p> <p>سائیس رنگ گھور کیو خوب مالش نہیں کیا میرا گھور خوب کھاتا ہی اور کم دور تا ہی کمری گھور اچھا نہیں۔</p> <p>دم تو تا ہوا گھور او نہ نہیں سکتا ہی۔ میرے صاحب گھور اچھا پاون تھا تا کہ یہ گھور اٹھو کر کھاتا ہی اور چکتا ہی۔ گھور کیو ملاؤ۔</p> <p>ایران میں عمریز استعمال نہیں کرتے لیکن قمچی سے مارتے ہیں اور عمریز سے اشارہ کرتے ہیں زین گر کو بولو کہ رکاب کی دوالی سیو اور لگام لاوے۔</p> <p>میرے گھورے کا گر گا بھوت گیا ہی اور اسکے گھور یکا گر کا خوب بھوت گیا ہی۔ گھور یکا گھر ار گم ہو گیا ہی۔</p>	<p>واسپ سرخون اسپ کل کس را در کاسک بہ بندد۔</p> <p>مہتر اسپ سمندر خوب مالش نکرد۔</p> <p>اسپ من پر خور و کم دو (یا تبیل است) اسپی کہ کمر ندارد خوب نکیت۔</p> <p>اسپ کم نفس نمی تواند بدود۔</p> <p>اسپ آقایی من سر دست بلند میشود این اسپ سر دست میخورد و بغل خالی میکند اسپ را بگردانید (یا سوغان بگردانید)۔</p> <p>در ایران عمریز استعمال نمیکند ولیکن قمچی میزنند و به نیش رکاب اشارہ میکنند۔ به سراج بگو کہ نیش رکاب بدوزد و دست جلود ہند بیارد۔</p> <p>سرزافوی اسپ من رفته است و سرزافو اسپش چرم پرست۔</p> <p>قشواسپ کم شدہ است۔</p>
--	---

### محاورات متعلقہ حکمرانی

<p>اس لایت کا حکم دہندہ ورا پٹیا ہی کہ ایک من روٹی چھے شاہی کو بھین۔</p>	<p>این حاکم کہ درین لایت ہست جازدہ است کہ یک من نان بہ شش شاہی بفروشد۔</p>
--	--

اگر کوئی اسکا خلاف کرے تو کان ورنانگ کا ٹیکا  
 حاکم آج بہت غصے میں ہی۔  
 اُس راہ زن کا سر کاٹو۔  
 حکم کرو کہ ایک پلٹن شہر کے باہر ڈیرہ  
 دیوین۔  
 حکم ہوا کہ اس نان بانی کو سبب کم وزن  
 بیچنے کے تور میں ڈالین۔  
 اسکو بھانسی دو تا اسکا دم رگ جادے  
 آج ہمارا مقدمہ سیول کورٹ میں ہی۔  
 وہ شخص انکار کرتا ہی۔  
 شہر کا حاکم دیوان خانے میں میٹھا ہی۔  
 میں رکھتا ہوں سود ستاویز کورٹ کے  
 جج کے مہر سے ہی۔  
 جب میرا مقدمہ اسپر ثابت ہووے اسکو  
 پولیس میا جسٹریٹ کے یہاں لیجانینگے۔  
 دستاویز میری گم گئی ہی۔  
 داروغہ اس برس نقصان پایا ہی۔  
 حکم ہوا کہ اسکو کوچ کوچ پھرائے یہاں تک  
 کہ پیسہ اُس سے لے۔

اگر کسی خلاف کنڈازا گوش و دماغ خواہد کرد  
 حاکم امروز لباس غضب پوشیدہ است۔  
 آن راہ زن را بگردن بزنید۔  
 حکم بدہید کہ یک فوج سرباز بیرون شہر  
 چادر بزنند۔  
 آن نافرار بجہت کم فروشی حکم شد کہ درتو  
 باندازند۔  
 آن شخص را طناب بکنید تا او خفه شود۔  
 امروز مرا فحہ مادر خانہ حاکم شرع است  
 آن شخص حاشا میکند۔  
 حاکم شہر توجہ بر خانہ نشینہ است۔  
 آن قبضی کہ میدارم مہر حاکم شرع است۔  
 وقتی کہ مقدمہ من بالا آن شخص ثابت شد  
 آنرا بجانہ حاکم عرف خواہند برد۔  
 حجت من کم شدہ است۔  
 داروغہ امسال باقی آورده است۔  
 حکم شد کہ آنرا کدز بکدز بستند تا پول را  
 اذ ان کس گرفتند۔



از شاگرد کم کچی بر پید کہ آقا شی آمدہ است  
من نمیدانم کہ کمرک مال من چہ خرج  
خواہد شد۔

اگر شما چنین رفتار کنید ابواب خواہد شد

من میخواہم کہ رفع و رجوع این کار بکنم کہ بگو  
حاکم عرف نرسد۔

فراش در سر بازار چند ترکہ بہ شانہ آن  
زد کہ الف داغ کشید۔

از جہت این کہ اطاق آن تاجر را بریدہ  
بودند داروغہ حکم کرد کہ چند کز مسکین

حاکم عرف حکم داد کہ قاضی دیہ خون بان بد  
حکم شد کہ میر غضب چشم فلان بیرون بیارد  
این حاکم تازہ کہ وارد شدہ است بیچ عرضہ  
مال شما کہ بدزدی رفتہ بود بلکہ از آن کیر  
آمد یا نہ۔

نہ خیر۔ از مال برقت شدہ چیزی نمودار شدہ  
این آشنائی مثل کرک آشتی است۔

کستم آفیس کے پاس سے پوچھو کہ صاتمہارا آیا ہے  
میں نہیں جانتا کہ کستم آفیس کے مخصوص کے لئے  
میرے مال کو کہا دینا پڑے گا۔

اگر تم ایسی چال چلو تو نقصان اوتھاؤ گے  
یا تمہارا دوالا اٹھیکا۔

میں جانتا ہوں کہ اس مقدمے کو رجوع  
کر دن اسطرح کہ پولیس کے حاکم کے کانین پرے۔  
فراش عین بازار میں کئی چھری اسکے مونہ  
پر مارا کہ وول اٹھ گئی۔

اس سبب سے کہ دے اس تاجر کے کوٹھری کو  
پھوڑے تھے کہ شہر حکم کیا کہ تھوڑے شب  
گر دپھرے۔

پولیس حاکم حکم کیا کہ خونی خون کی دبت اسکو دیو  
حکم ہوا کہ جلاد فلانے کے آنکھ نکالے۔  
یہ نووارد حاکم کچھ لیاقت نہیں رکھتا ہے  
تمہارے چوری گئے ہوئے مال سے کچھ  
حاصل ہوا یا نہیں۔

نہیں چوری کیا سوال سے کچھ حریف ظاہر ہونے  
یہ دوستی بھیرنے کی دوستی اور صلح کے مانند

<p>وے دو آدمی لڑتے ہیں یا مارا ماری کرتے ہیں          بادشاہ حکم کیا کہ اصغہاں کے میدان میں سب          برے چھوٹے لشکریاں جمع ہوویں -          حاکم حکم کیا کہ فلا نے شخص کے کان اور ناک          کا ٹکڑا اسکو بازار میں پھرا دینا دوسرے کو خبر ہو          جزل تبری فوج لیکر اصغہاں میں داخل ہوا          بادشاہ جنگ کیا اور بہت سے لوگوں کو          تیر و تفنگ کے قتلے بنایا -          اس محلے کا اسپیکر خوب اہتمام کرتا ہی -          آج میدان میں لشکر کا جائزہ ہی -          تھوڑی سر باز فوج آئی ہی کرنل اور لغنت          کرنل اور میجر اور کیا ہیں اور لغنت تمام          جوانمرد ہیں -          اس لشکر کا کپا پٹن کون ہی -</p>	<p>آن دو نفر زد و خورد می کنند -          بادشاہ حکم داد کہ درجہ کمانی اصغہاں لشکر          از قاصی وادانی جمع شوند -          حاکم حکم داد کہ گوش و دماغ فلان را بریدہ          اور اور بازار مشکہ میکند -          میر بیچ باقشون زیاد وارد اصغہاں شد          بادشاہ جنگ کرد و بسیاری را عرضہ تیر و          تفنگ ساخت -          داروغہ این محلہ خوب واریسی میکند          امروز در میدان جنگ ہفت لشکر          چند فوج سر باز آمدہ است سرتیب و          سربازک و یادرو سلطان و ناظر و شجاع          ہستند -          یوزباشی این لشکر کد ام است -</p>
--	--

### محاورات متفرقہ

<p>او شخص موسے کہ ہے سے نعل نال لیا ہی          جا عقل سیکھ          وہ شخص جو دعوی کرتا تھا اسکے کپڑے          جبراً چھین لئے -</p>	<p>او نعل از خرمدہ میکند -          برو عقل را عوض کن          آن شخصیکہ دعوی میکرد آزار از خست خزان          کر دہ -</p>
--	---

درین کارول دل مکن (یا) پس گزشت را خفا  
 اس کام میں پس و پیش مت کر۔  
 این مثل آنست که زیره بکرمان بر برد۔  
 یعنی بیفائده کام کریں۔

پا باندازه کلم خود دراز کن۔  
 جتنی چادر اتنا پاؤن پھیلا نا۔  
 سیلی نقد بہ از حلو اے نسیت۔  
 بالفعل کا طمانچہ آئندہ کے حلو سے بہتری

در ان محله چنان جنجال بود کہ جامی یک سوزن  
 (کل کے مرغی سے آج کا اندہ بھلائی)۔  
 انداختن نہ بود۔  
 اس محلے میں ایسا ازدحام تھا کہ جاے  
 ایک سوئی ڈالنے کی نہ تھی۔

از یک کل بہار نمی شود۔  
 چیز کچھ فائدہ نہ بخشی ہی۔  
 ایک پھول سے بہار نہیں ہوتا ہی یعنی تھوڑی

کس نکوید کہ دوغ من ترش است۔  
 اپنی چھاچ کو کوئی کھتی نہیں کہتا۔  
 صدف صد دانہ و رد دارد و دم نمیزند۔  
 صدغ یک تخم دارد و صد غمره نمیزند۔  
 پیش پاپی خود را نگاه کن۔  
 صدغ بیتی انجام مینی کر۔

اگر کسی درینجا راہ کا لکھ آتشی خواستہ  
 اگر کوئی دھانی کا ترمی کا رستہ تیار کرنا چاہے  
 باشد کہ بسازد عملہ پیدامی شود (یا کریم)۔  
 تو کارکنان ملتے ہیں کہا۔  
 درین دکان قصاب چند گوشت قباہ  
 اس دکان میں قصابان تھوڑا گوشت  
 زدہ اند۔  
 نرم ہونے کے لئے لٹکاے ہیں۔

پنڈلی کے گوشت کا طرف سوچہ گیا ہی۔

وہاں کے لوگ اپنے بچوں کو بچپن میں پیٹھ  
میں نشتر مار کر لہو نکالتے ہیں۔

اسکی بھپسی چکنا چور ہو گئی۔

ارندہ کی کاتیل بہتر دوا ہی۔

کل کی رات کی ہوا سے مجھے زکام ہوئی  
یہ شخص کو رہی ہی۔

کس لئے تمہارا گلا بیٹھ گیا۔

میری عورت آنولے جانولے بچے جنی ہی۔  
آتش افروز محلے کے حمام کا بیمار ہوا ہی

وہ شخص کو بُری کھانسی ہی۔

اس ر کے کے اونٹ پر پ کے چھالے  
لیئے اچھری۔

کل کے روز وہ جراح اس شخص کی ناز دکھیا  
تو پڑ تھی۔

اس ملک میں چھپک کی بیماری بہت ہی  
اور اکثر لوگوں کو سیتلا نکالتے ہیں۔

دلک پا (یا دل پا) اوباد کردہ ہے۔

اہل آن ولایت بچہ نامی خود اور ایام طفولت  
حجاست می کنند۔

دند نامی او خور د شد۔

روغن کنتون دوا می مفید ہے۔

از ہوا می دلش من چایش کردہ ام۔

این شخص پس است یعنی بیماری برص میدارد۔

از چہ جہت ہے کہ آواز شما کرفتہ ہے۔

زن من جمولی زائیدہ ہے۔

حما میکہ در سر محلہ بود توں تاب آن ناخوش  
شدہ ہے۔

آن شخص سیاہ سرفہ دارو۔

لب آن پسر تال زدہ ہے۔

دیروز آن جراح بنض آن شخص را کو دید  
مستی بود۔

درین ولایت آبلہ بسیار شدہ ہے و اکثر  
مردمان کبیر و ن می آرند۔

اگر کسی آبلہ نہ کو بد بیرون می آرد -

از پیش از نظر با کمال دل من آشوب میکند -

زخم شمشیر که آن شخص خورده بود جراح آزا  
بجیہ کرد -

روی آن دانه ضامد بیندازید -

آن شخص از تاب مستری میخواست که ستم  
الفار بخورد -

چند روز قبل ازین که دندان من در سیکرد  
من قدرے آب زاج سفید را غرغره کردم  
دست من تول زده است -

دندان پیش و مان من لق شده است -

کور کی که داشتی سرباز کرده است یا نه -

از سردی دیشب اکثر مردم سینہ پیلو کرده اند  
آب سر حشیمہ برنده است -

درین ماسوہ چند پار وزن (یا مداف کش) اند

دفعہ تالستان اکثر تخم مرغ لق میشود -

آن میخواست که بطلبکاران خود قراری

مداری بگذارد -

اگر کوئی شخص سیتلانہ کمال کیو تو سیتلانہ نمی  
نظر سے اب تک میرا بیت قرار کرتا ہی پانچ  
کرتا ہی -

تلوار کا زخم جو وہ شخص کھایا تھا جراح اسکو  
تاکے مارا -

اُس دُملی پر پوٹس ڈالو -

وہ شخص لا چاری سے چاہتا تھا کہ سنبل  
کھا جاوے -

ان دنوں کے تھوڑے آگے میرے دانت  
در در کرتے تھے میں تھوڑا بھٹکری کا پانی غرغره  
میرا ماتھا آبلہ دار ہوا ہی -

میرے سامنے کے دانت دھیلے ہو گئے

تمہارا دمل بھٹ گیا ہی کہ نہیں -

کل کی رات کی سردی سے اکثر لوگ در در جگر  
چشمے کا پانی صحت بخش ہی -

اس پروے میں کتنے پانی تو رینوا لیے ہیں

دھوپ کالے میں اکثر اندے گندے ہو ہیں

وہ چاہتا تھا کہ اپنے قرض خواہوں سے

کچھ اقرار کرے

مد پ لو کو بلا کر اس اسباب کی قیمت تھہراؤ۔  
میں جو اس بیساری سے معاملہ رکھتا تھا  
دیکھو کہ افزو دہی یا باقی۔

معاملہ جو کل کے روزین کہا نقصان پایا ہون  
یہ چاہتے قرض کسی کو نہیں دیتا ہی۔  
وہ شخص جو کچھ ملک رکھتا تھا جوے بازی  
میں مار دیا۔

باقی تمہارے حساب کی کتنی ہی۔

مبلغ ایک سو روپیہ باقی ہی۔

ایک تھان گارے کا میر واسطے مول لیو

یہ ہندی سروسٹ ہی یادوں کے وعدگی

عرصہ طلب کرونا کہ اُس ہندی کا پیہہ اگر سکون

وہ شخص آیا ہی میرے پیسوں کا صندوق

ہمارا دہو بی ایک گد ہی رکھتا تھا۔

تمہارے گھوڑ کی چارگی تھی بند ہی یا کوٹا

وہ آدمی انگریزی لیا۔

وہ صاحب برالسان ہی۔

اس صندوق میں کتنے چیز سماتے ہیں

غٹھ لگاؤ اور غٹھ کھولو۔

اہل خبرہ را طلبیدہ این اسباب البقیمت درید  
حسابیکہ میں آج تاجروا شتم بہ بینید کہ فاضل  
ہست یا باقی۔

معاملہ کہ دیر وزن کردہ امغبون شدہ  
این بزار نشیہ کیسی بنید ہ۔

آن شخص چیزیکہ از مالیات دنیا داشت ہمہ  
در قمار بازی باخت۔

تمہ حساب شما چند است۔

موازنی یکصد روپیہ باقی است۔

یک طاقتہ جلوار می از برای من بخرید۔

این برات بدون موت است یا بد وعدہ روز

جہلت لطلبید کہ پول آن برات کار سازی

آن شخص آمدہ است مجری پول مرا بیار۔

رخت شوی مایک مادہ الاغی داشت

آخر اسپ شما بلند است یا کوتاہ۔

آن شخص دست یازیدہ۔

آن صاحب خیل حراف است یعنی زبان

این صندوق چہ قدر چیز میگیرد۔

سر فعلی را بگیرد شمشیر شیدہ و اکمن۔

اگر زوی من نمی آید کہ این کار را بکنم  
دوات یلشد و دم کتب بر بخت -

آن نفر چه کاره شماست -

آتش بزم ما که بخت بی زن آنرا گرفته آورد  
این کاغذ را لوله کن -

من زنی را دیدم کہ بسیار خوش کل بود لکن  
خان باجی آن آبله رو و دیکل بود -

آن کس خمیازه میکشد و مالک میکند -  
اگر چه من ساعت زدم لکن بنیدانم که چو قیامت  
این زیر و قدری باریک است ازین جهت  
آنرا دو لکن و بناب -

یک چکله آب خوردن بیار -

من آن کار را بوی محمول کرده ام -  
فلان شخص سواد دارد -

کاغذ ما را تہ کن لای کتاب بگذار -  
شخصی را دیدم کہ ریش او جو کندم بود -  
بسیار دشان کچل است -

داغ آن قرچ خود است کسی مداد آنرا نکرده است

مین منین چاہتا کہ بیہ کام کردن -

دوات اندلے گئی اور سیاہی ستے گئی -

وہ آدمی کہا کام کا ہی -

ہمارا باورچی بھاگ گیا بیچا کر نیو لا آدمی اسکو پکڑ لایا  
اس کا غنڈ کو لپیٹو -

مین ایک عورت کو دیکھا کہ بہت خوبصورت  
تھی لیکن تری بہن اسکی چپکے داغ والی او  
بر صورت تھی -

وہ آدمی جانی لیتا ہی اور گھنگٹا ہی -

اگر چه مین گھنگٹا بجا تھا لیکن مین جاننا ہوتا کہ کتنی وقت  
بیہ سنی بہت باریک ہی اس لئے اسکو دہری  
کر کر باقو -

تھوڑا پانی پینے لا -

مین وہ کام اسکے حوالے کیا ہوں -  
وہ شخص استعداد اور لیاقت رکھتا ہی -

کاغذ کو گھری کر کتاب مین رکھ -

مین ایک آدمی کو دیکھا کہ اسکی داری کچی کچی تھی  
اسکا بیٹا پھوڑے کے داغ والا ہی -

ناک اسکی چرگئی ہی کوئی اسکی دوا نہیں کیا ہی

بیک ص

وہ چیز ہماری بیماری کو کام نہیں آتی۔

یہ چیز کس کام کی ہے۔

تھوڑا گوند لیکر اسکو کلاؤ۔

اس آدمی کے کاغذ پر کہا چیز ہے۔

کیونکہ ناک اوپر کھینچتا ہے۔

میں ایک عورت کو کسی جگہ پہن دیکھا کہ بہت

خوش ترکیب تھی۔

اس دہ بنانے والے کے پاس جاکر تھوڑا

لکڑی کے گول دبے لا۔

یہ لکڑی کا گول کھا گئی ہے صیقل گر کو دو تا

صیقل کرے۔

اُس شخص کے غرائے کے آواز سے میں نہیں سوتا

بیہودہ مت کہو تمہارے باتان کام ہو میں

پاؤں پر پاؤں ڈالنا تمہاری عادت ہے۔

تیل کم ہونے سے چراغ منبتا ہی گلگیر لا۔

جی کا سر کتر۔

تمہارا سارو ہمیشہ گنگنا تا ہی یا چرچرانا

یہ شخص کتنا بکنے والا ہے کہ میرا سر بھرا

آن چیز بدرد من بیچ دو امیت۔

این چیز بچت چہ مصرف دارد۔

ایک قدری کتیرا بکیر و آنرا سر پانسان

بکولہ آن شخص چہ چیز است۔

چرا دماغت را بالا میکشی۔

زنی را در فلان جادیدم کہ خیلی قشک بود

برو پیش آن لولی و چند قوتی بکیر یار۔

این دہند زنگ خوردہ است برہید کہ صیقل

آرا صیقل زنبد۔

از صدای خرہ آن شخص من خواب ز فتم

شما حرف چہند مکوحرفنا شی ہمہ بوج است

پاروی پا انداختن عادت شما است۔

چراغ ازین سبب کہ روغنش کم است کورگر

میکند کلگیر را بیار۔

سر چراغ را بچین۔

ہم ریش من ہمیشہ زندہ می زند۔

چہ قدر این پرگوست سر من اذنبک کرد



بات کرنے سے سیری نہیں رکھتا ہی۔

وہ بہت سست ہی اور ہمیشہ انگ قرور لی لٹائی  
کس لئے اپنے کام کے خیال میں تو نہیں ہی۔

وہ شخص براندی پیا تھا اسکا نشہ ظاہر ہوا  
وہ شخص بہت نشہ کرتا ہی اور قائم پینے والا ہی  
وہ موم بتیان بنائو الا اس بتیون کو موم سے  
بنایا ہی یا چربی سے یا دونوں سے۔

یہ بڑی موم تی موم سے ہی باقی بتیان  
چربی سے

وہ شخص اس کام میں بے نظری۔

اب تمہارا منظور نظر کون ہی۔

وہ رسی باشنے والا جسکو تم روٹی دے تھے  
تھوڑے رسیان لایا۔

کل رات دوپہر کے آگے میں جگا اور

تھوڑے گرتے سوتا رہے دیکھا۔

گورنر مرنے سے تمام دوکانوں کو بند  
کروئے۔

کبا حمام خانے میں داری پونچھے سو کر آئی

اس آدمی کا لباس تمام غلیظ اور میلانی

اندھ صرف زدن سیرائی ندارد۔

او خیل کا بل است و ہمیشہ کش و قوس میکند  
چرا در بند کار خود نیستی۔

آن شخص کمرق خورده بود نشہ اش گل کرده است  
آنکس خیل بدستی میکند و دایم الخمر است  
آن شاعری این شمع ہمارا ز موم ریختہ است یا از  
پیہ یا از کچی۔

این شمع وزیری کہ بہت از موم بہت باقی  
شمع ہمازیہ۔

آن شخص درین کار بیعیل است۔

الحال مطلق نظر شما کیست۔

آن موٹوی کہ شبہ ہمارا بان دادہ بودید چند  
کر کچہ رسیان آورده بود۔

دلشب قبل از نصف شب کہ من بیدار  
شدم چند تیر شہاب دیدم۔

بجبت اینکه حاکم ولایت فوت شدہ بود  
ہمہ دوکانہا را برچیدند۔

آیا در حمام لیش خشک کن بہت۔

لباس آن شخص ہمیشہ چرک است شاید کہ آن

لکھنافت را دوست میدارد -

کسی کہ این کتاب را سودا کرده است چیزی  
ازین دل کرده است -

ازان پرزہ کاغذ یک تیکہ پارہ کردہ بیار  
شما سرچسپان دارید -

درین صفحہ کہ نوشتہ اید چند حرف پریدہ آ

بر و درست را روان کن -

این درس روان شماست -

این درس را حالی ادا کنید -

بیا درست را پس بدہ -

درس اورا پس بگیر -

این مرکب لجن شدہ است من نمی توانم

با آن بنویسم -

ایا جواب جد دل کشی شما بنوس یا فوغل است

من در نظر کاغذ شما جواب نوشتم -

درین دوات یک چکمرکب ہم نیست

آیا این درس از برتان است -

شاید وہ غلطی کمپ کرتا ہی -

جو شخص کہ اس کتاب کو نقل کیا تھوڑا اس سے  
چھوڑ دیا -

اس کاغذ سے ایک چھوٹا ٹکڑا بھارت کر لا -  
تم دیفر رکھتے ہو -

اس صفحہ میں جو تم لکھے ہو کئی حرفان جھنگٹے  
یا مٹ گئے ہیں -

جا اور اپنے سبق کو یاد کر -

یہ سبق نگو یا دی -

یہ سبق اسکو سکھاؤ -

آ سبق پڑھ -

اسکا سبق سن -

یہ سیاہی گارہی ہو گئی ہی میں اس سے

نہیں لکھ سکتا ہوں -

تمھاری جدول کی پتی آبنوس کی ہی یا

سپاری کی لکڑی کی -

میں تمھارے کاغذ کے پیٹھ پر جواب لکھا

اس دوات میں ایک قطرہ بھی سیاہی نہیں

کہا تم یہ سبق ازبر کئے ہو -

این بچہ کنگ است دگر -

اواعلیٰ (یا کور) است

چند وقت قبل ازین یک شخص در زیر چرخ  
لہ شد -

آن از شدت تب ہذیان میگوید -

سر من وجع میکند -

ازدو اکر زده است زخم کوشت نو اور وہ -

اکثر اہل انجا پاپی راہ میروند -

امسال این سوزگر فر فرک یا پر پرک ساخته

است یا نہ -

اگر نہ ساخته است چند دور دور گرفته بیا

آیا چاکوی شتاغہ ناخن گیری دارد -

بالیوز انگریز بہ طہران رفت

چند قوتی کبریت فرنگی کہ بسیار خوب آبیار

سرخ کبریت بکش کہ تاروشن شود -

او پوست خندہ میزند -

یک قدری صمغ عربی بہ جہت من بیا

این طناب راشل کن و این را سفست کن

شما چہ قدر داد و بیداد میکنید -

یہ بچہ کا اور ہیرا ہی -

وہ اندھا ہی -

اے اگے ایک شخص گاڑی کے چاک

میں آیا اور چپک گیا -

وہ تب سے پرانڈہ کہتا ہی -

میرا سر درد کرتا ہی -

دوا لگانے سے زخم کا گوشت بھر گیا ہی -

وہاں کے اکثر لوگ ننگے پاؤں چلتے ہیں -

اس سال یہ سوئیاں بنانے والا بھر بھرا

بنایا ہی یا نہیں -

اگر نہ بنایا ہو تو تھوڑے لٹولا -

آیا تمھاری چاقوین ناخن تراش ہی -

انگریز کا ایلمی طہران کو گیا ہی -

تھوڑے اچھے فیر باکس کے دبے لا -

اور ایک کاری کھینچ تا سگے -

وہ مسکراتا ہی -

تھوڑا گوند میرے واسطے لا -

اس رسی کو دھیل کر اور اس کو تنگ کر -

تم کتنا گرتا کرتے ہو -

سر خط مرا جو ف کاغذ خود گذاشته بفرستید

چشم آن شو رست

آن شخص از پد افتاد و قلم پایش شکست

آن کس خوب شافوت می زند

آن شخص از روی کینه بن افرا زده است

در زور خانه شامیاء چند میل میگرد

آب داغ یارند آب شیر گرم

یک تکه لته کهنه بیار و این باشکوک

تفنک مرا پاک بکن

شاکرد های ماخیل کله ملق میزنند

کرم ابریشم برک توت میخورند

این امیر که هست میخواد که هر کس را رو بخورند

دست فلان کس از سر بند انگشت بیرون

(یا بدر رفت)

فلان کس دیروز دست بردی به مازد

آن رفیق من که هست تی زبانش میگرد

پای من مورد مور میزند یا پای من سوزن

سوزنی میشود یا پاس خواب فته است

میرے خط کو اپنے کاغذ میں کھڑو بھیجو

اس عورت کی آنکھ بدھی

وہ شخص سہری سے گر گیا اور پنڈلی کی تہی

توت گئی

وہ شخص خوب سیٹی بجاتا ہی

وہ شخص کینہ سے مجھ پر ہمت کیا ہی

تمھارا تعظیم خانے میں کثرت کی کتنے سنگتو پھیرا

اوستا یا گرم پانی لانا لکھا پانی

ایک پرانی چندی لا اور اس بندوق

کی نلی کو صاف کر

ہمارے شاگردان اچھی ملتی مارتے ہیں

ریشمی کیرے شاپتوت کے پتے کھا پڑے

یہ امیر جانتا ہی کہ شخص کو اپنے طرف مال کے

فلانے شخص کا ماتھ پونچے سے سرک

گیا

فلانا آدمی کل کے روز ہمود غا دیا یا چوری

وہ میرا دوست سلاتا ہی

میرے پاؤں میں چیشان بھر گئے ہیں

این طرف رود خانه قول ترست یا انظر  
پای میز لقی است تھان ندہ۔

آن پس خیل فتوری است و مرا متا ذی  
کرده است۔

بچہ را قلمی مکن۔  
من کلید عوضی بران قفل انداختم زبان  
قفل خراب شد۔

اگر چه شما دعویٰ میکنید کہ ازان کار بہر  
دارم لیکن دست شما نہ بستہ است۔  
بچہ ما در وقت بازی یکدیکہ را پنچہ میکنید

او بسیار گنس است از دست این آب  
نمی چکد۔

قلیان خیلی تند بود من دوسہ مکہ کشیدم  
این قوال بسیار پلنگ میکند۔  
آب ملول بیار۔

سانِ فوج بکنید۔  
من در خانہ برادر بیوٹ کردم۔  
درین خط چند تا مادہ اند۔

ندی ادھر دار زیادہ گہری ہی یا ادھر دار  
میز کا پایہ ڈھیلا ہی حرکت مت دے  
وہ چھو کر ابراقتہ باز ہی اور مجھے اذیت  
دیامی۔

بچے کو گد گلیان متکر۔  
میں اس قفل کو دوسری کیل لگایا قفل کا کانسٹا  
خراب ہو گیا۔

اگر چه تم دعویٰ کرتے ہو کہ اس کام کو جانتا  
ہوں مگر ماتھہ تمھارا لاتی ہنن۔  
بچے کھیلنے سو وقت ایک دوسرے کو  
چٹھیان کرتے ہیں۔

وہ شخص برا بھلی ہی اسکے ماتھہ سے پانی کا  
قطرہ ہنن ٹپکتا ہی۔

حقہ بہت تلخ تھا میں دو تین گھونٹ پیا۔  
یہہ قوال بہت چٹھیان بجاتا ہی۔  
گھما پانی لا۔

فوج کا جائزہ کرو۔  
میں بھانی کے گھر میں رات گزارا۔  
اس خط میں تھوڑے پارہ گران یعنی حصے ہیں

ایک پھانک لیمو کی اس پیالے میں پھوڑا بچہ تنگ اُڑاتا ہی - کسو اسطے تمہارا گلا سوج گیا ہی - اسکا ماتھے بیکار ہی - وہ شخص جو چکر مارتا تھا چکر کھا کر زمین پر گر پڑا اسکی ناک کا بوندہ چکنا چور ہوا - میری تھدی درد کرتی ہی -	ایک کپہ لیمو دین جام بھیشا - بچہ کا غذک ہوا میکند - قُب شہاچہ طور شدہ است کہ باد کردہ است دست او لحم ست - این شخص کہ چرخ میزد کیچ شد زمین خورد - پل و ماغش خورد شد - کچہ من درد میکند -
---	--

## ت

اطلاع یہ کتاب موافق قانون بست و پنجم ۱۸۶۷ء عیسویہ داخل ہی جستر ہوئی  
ہی اس لئے کوئی صاحب اسکو بغیر اجازت مولف کے طبع نفرماوین -







س - ۴

۴۹۱۵

آخری درج شدہ تاریخ پو یہ کتاب مستعار  
لی گئی تھی، مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی  
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۶/۴/۲۰۲۰

۳۵۹۱۵۳ م

محاورات فارسی مع ترجمہ

~~10/2/2024~~

کہیں اپنے  
 چاہے کہ  
 ۱۔ اگر میں نے  
 چاہے کہ  
 ۲۔ اگر میں نے  
 ۳۔ اگر میں نے  
 ۴۔ اگر میں نے  
 ۵۔ اگر میں نے  
 ۶۔ اگر میں نے  
 ۷۔ اگر میں نے  
 ۸۔ اگر میں نے  
 ۹۔ اگر میں نے  
 ۱۰۔ اگر میں نے







